سوال

(334) نماز میں ''سَدَل''کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں ''سَدَل'' سے منع کیا گیا ہے۔ اگر سردی کی وجہ سے سَر کے اُوپر سے چادر ایسے لٹکائی جائے کہ کندھے، بازو، سَر اور گردن چھپ جائے تو کیا یہ صورت بھی منع ہوگی؟ اگر کوئی شخص سر کے اوپر باندھے ہوئے رومال کو کھول کر سَر پر سے ہی دونوں کانوں کے اُوپر سے لٹکا دے کہ نظر قابو میں رہے اور نماز سکون سے پڑھی جائے تو یہ فعل کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داوٗد میں حسن درجہ کی حدیث میں سَدَل سے ممانعت وارد ہے۔ (سنن اَبِی داوٗد، بَابُ مَا جَاءَ فِی السَّدلِ فِی الصَّلَاۃِ، رقم: ٦٤٣، سنن الترمذی، بَابُ قِیَامِ النَّبِیِّ ﷺ بِاللَّیلِ فِی رَمَضَانَ وَغَیرِہٖ، رقم: ٣٧٨) ائمہ لغت اور شارحین حدیث سے اس لفظ کی جو تشریحات کی ہیں ان کو جمع کرنے سے معلوم ہوتا ہے، کہ لفظ سَدَل اُن تمام صورتوں کو شامل ہے جن میں کپڑا کھلا نمازی کے آگے سے لٹکتا ہو۔ سوال میں مذکورہ صورتوں کو اسی معیار پر پرکھنا چاہیے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! (مرعاۃ المفاتیح: ١/٥٠٣)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 312

محدث فتویٰ